

12597 - روزے دار کا تھوک اور بلغم نکلنا

سوال

کیا رمضان میں تھوک نکلنا روزہ توڑ دیتا ہے کہ نہیں؟ کیونکہ مجھے بہت زیادہ تھوک آتی ہے اور خاص کر قرآن کی تلاوت کرتے وقت اور مسجد میں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

روزے دار کا اپنی تھوک نکلنے سے روزہ فاسد نہیں ہوتا چاہے وہ زیادہ اور مسلسل ہی ہو مسجد میں یا مسجد کے علاوہ کسی بھی جگہ پر، لیکن جب غلیظ قسم کی بلغم ہو مثلاً کھنگھار تو اسے نہیں نکلنا چاہیے، بلکہ اگر مسجد میں ہوں تو ٹشو پیپر میں تھوکنا چاہیے۔

اللہ تعالیٰ ہی توفیق بخشنے والا ہے، اور اللہ تعالیٰ ہمارے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم ان کی آل اور ان کے صحابہ پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے۔

دیکھیں فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء (10 / 270) -

اگر یہ کہا جائے کہ :

کیا جان بوجھ کر بلغم اور کھنگھار نکلنا جائز ہے؟

تو اس کا جواب ہے کہ :

روزے دار اور عام شخص کے لیے بھی کھنگھار اور غلیظ قسم کی بلغم نکلنا صحیح نہیں کیونکہ یہ گندگی ہے اور اس میں کئی قسم کے امراض پائے جاتے ہیں جو کہ بدن سے نکلی ہے۔

لیکن اگر روزے دار نے اسے نکل لیا تو اس کا روزہ نہیں ٹوٹے گا کیونکہ یہ منہ سے باہر نہیں نکلی، اور پھر اس کا نکلنا کھانا پینا شمار نہیں ہوتا، اس لیے اگر منہ میں آجانے کے بعد بھی اسے وہ نکل لے تو روزہ نہیں ٹوٹے گا۔ انتھی۔

شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ کی کلام ختم ہوئی۔



ديكهيى : الشرح الممتع (6 / 428) -

والله اعلم .